سرکاری رپورٹ

گیارہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کی کارروائی

اجلاس منعقدہ چہار شنبہ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۹۲ء بمطابق ۲۲/ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	ڈپٹی اسپیکر (مسٹر عبدالقہار خان) کا بلا مقابلہ انتخاب اور ان کا حلف عہد اٹھانا نیز اراکین کی جانب سے خراج تحسین کا پیش کیا جانا	۳

جلد یازدھم

شمارہ پنجم

جناب اسپیکر — — — — — — — ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

جناب ڈپٹی اسپیکر — — — — — — مسٹر عبدالقہار خان ودان
(از مورخہ ۱۸ ر نومبر ۱۹۹۳ء

مسٹر محمد حسن شاہ — — — — — — سیکریٹری صوبائی اسمبلی

مسٹر محمد افضل — — — — — — جوائنٹ سیکریٹری صوبائی اسمبلی

(نوٹ :- کابینہ اور اسمبلی کے معزز اراکین کی مشترکہ فہرست کے لئے اگلا صفحہ ملاحظہ ہو)

فہرست ممبران اسمبلی

۱	میر عبدالمجید بزنجو	ڈپٹی اسپیکر اسمبلی
۲	میر تاج محمد خان جمالی	وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)
۳	نواب محمد اسلم رئیسانی	وزیر خزانہ
۴	سردار ثناء اللہ زہری	وزیر بلدیات
۵	میر اسرار اللہ زہری	وزیر صحت
۶	میر محمد علی رند	وزیر مال
۷	مسٹر جعفر خان مندوخیل	وزیر تعلیم
۸	میر جان محمد خان جمالی	وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی
۹	حاجی نور محمد صراف	وزیر کیوڈی اے
۱۰	ملک محمد سرور خان کاکڑ	وزیر مواصلات و تعمیرات
۱۱	ماسٹر جانسن اشرف	وزیر اقلیتی امور
۱۲	مولوی عبدالغفور حیدری	وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۱۳	مولوی عصمت اللہ	وزیر منصوبہ بندی و ترقیات
۱۴	مولوی امیر زمان	وزیر زراعت
۱۵	مولوی نیاز محمد دوتانی	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۶	سید عبدالباری	وزیر خوراک
۱۷	مسٹر حسین اشرف	وزیر ماہی گیری
۱۸	میر محمد صالح بھوتانی	وزیر صنعت
۱۹	مسٹر محمد اسلم بزنجو	وزیر محنت و افرادی قوت
۲۰	نواب زادہ ذوالفقار علی مگسی	وزیر داخلہ

۲۱	ملک محمد شاہ مردان زئی	وزیر سماجی بہبود
۲۲	ڈاکٹر کلیم اللہ خان	
۲۳	مسٹر سعید احمد ہاشمی	صوبائی وزیر
۲۴	میر علی محمد نوتیزئی	
۲۵	مسٹر عبدالقہار خان	
۲۶	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	
۲۷	سردار محمد طاہر خان لونی	
۲۸	میرباز محمد خان کھیتران	
۲۹	حاجی ملک کرم خان خجک	
۳۰	سردار میر محمد ہمایوں خان مری	
۳۱	نواب محمد اکبر خان بگٹی	
۳۲	میر ظہور حسین خان کھوسہ	
۳۳	سردار فتح علی عمرانی	(صوبائی وزیر)
۳۴	مسٹر محمد عاصم کرد	
۳۵	سردار میر چاکر خان ڈومکی	
۳۶	میر عبدالکریم نوشیروانی	(صوبائی وزیر)
۳۷	شہزادہ جام علی اکبر	وزیر جنگلات
۳۸	مسٹر کچکول علی ایڈووکیٹ	
۳۹	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	
۴۰	مسٹر ارجن داس بگٹی	ہندو اقلیتی نمائندہ
۴۱	سردار سنت سنگھ	سکھ اقلیتی نمائندہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۹۲ء بمطابق ۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

بروز چہارشنبہ

زیرِ صدارت جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

بوقت تین بجکر پندرہ منٹ پر دوپہر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر السلام وعلیکم۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ۗ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

ترجمہ : (روزوں کا مہینہ) رمضان کا ہے جس کے (روزوں) کے بارے میں خدا کی طرف سے قرآن (میں حکم) نازل ہوا ہے (اور قرآن) لوگوں کا رہنما ہے اور (اس میں) ہدایت اور (حق وباطل) کی تمیز کے کھلے کھلے حکم (موجود ہیں) تو (مسلمان !) تم میں سے جو شخص اس مہینے میں (زندہ) موجود ہو تو چاہیے تو اس مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں (ہو) تو دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرلو) اللہ تعالی تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا اور (یہ حکم اس نے اس غرض سے دیئے ہیں) تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری کرلو اور تاکہ اللہ نے جو تم کو راہ راست دکھا دی ہے۔ اس نعمت پر اس کی بڑائی کرو اور تاکہ تم اس کا احسان مانو (۱۵)

جناب اسپیکر جیسا کہ آپ معزز اراکین کو اس بات کا علم ہے کہ آج ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا دن ہے۔ ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے آج دوپہر بارہ بجے دوپہر کا وقت مقرر تھا۔ آج صرف ایک پرچہ نامزدگی داخل کیا گیا جس میں جناب محمد اسلم بزنجو صاحب نے جناب عبدالقہار ودان کا نام ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لیے تجویز کیا ہے جب کہ وقت مقررہ تک کسی اور طرف سے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کیے گئے۔ ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لیے کوئی دوسرا امیدوار نہیں ہے۔ لہٰذا میں جناب عبدالقہار خان ودان کو ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کے لیے بلا مقابلہ منتخب قرار دیتا ہوں۔ (ڈیسک بجائے گئے) میں اپنی طرف سے اپنی دل کی گہرائیوں سے ان کو مبارک باد دیتا ہوں اس کے ساتھ ہی میں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ تشریف لاکر ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

(جناب عبدالقہار خان ودان صاحب تشریف لائے۔ جناب اسپیکر نے ان سے ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا حلف لیا۔ موصوف نے متعلقہ پیپرز پر اپنے دستخط ثبت کیے)

جناب اسپیکر میں جناب عبدالقہار خان ودان صاحب کو بلوچستان اسمبلی کے بلا مقابلہ ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں یقیناً" جناب عبدالقہار خان ودان صاحب اپنے فرائض منصب اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سرانجام دیں گے اور میری دعا ہے کہ وہ صوبے میں جمہوریت کے فروغ کے لیے انتھک مدد کریں گے۔

سردار ثناءاللہ خان زہری(وزیر بلدیات) جناب اسپیکر۔ میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کے پارلیمانی گروپ کی طرف سے اور اس ہاؤس کی طرف سے جناب قہار خان ودان صاحب کو اپنی دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں ہماری یہ کوشش ہوگی جس طرح ہم نے دو سال سے جمہوری روایات کو اپنانے کی کوشش کی ہے ہم جناب قہار ودان صاحب سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ جمہوری روایات کو اپنائیں گے اور بلوچستان میں بھائی چارے کے فروغ کے لیے وہ اور ہم سب مل کر کام کریں گے جو کرسی صدارت ان کو سونپی گئی ہے اس سے ان پر ایک بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ہماری یہ توقع ہے کہ وہ جب بھی اس کرسی پر بیٹھیں گے پارلیمانی روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک غیر جانبدار ڈپٹی اسپیکر کی حیثیت سے بیٹھیں گے اور بلوچستان کی جو روایات ہیں جس طرح ہمارے چیف منسٹر صاحب نے جمہوری روایات بلوچستان میں قائم کی ہیں ہماری بھی یہی توقع اور امید ہے کہ قہار ودان صاحب بھی ان جمہوری روایات کو قائم رکھیں گے۔ اور سب کے ساتھ انصاف کی

بنیاد پر بات کریں گے میں ایک دفعہ پھر اپنی طرف سے اور تمام دوستوں کی طرف سے اپنی دل کی گہرائیوں سے انھیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ

جناب اسپیکر میر عبدالکریم نوشیروانی

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر) بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب اسپیکر! میں جناب عبدالقہار ودان کو اپنی اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے اور بلوچستان کے عوام کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور جیسا کہ سردار صاحب نے فرمایا ہے کہ بلوچستان میں جمہوری روائیت اور قبائلی روائیت کو مد نظر رکھ کر وہ اس عہدہ کو چلائیں گے۔ جناب ہمیں ایک چیز کا افسوس ہے کہ آج ہمارے اپوزیشن کے لیڈر انہوں نے پہلے شیڈو کابینہ بنایا تھا لیکن وہ آج اپنی اس شیڈو کابینہ میں ایسا کوئی ممبر بھی نہیں پیش کرسکے ہیں جس کو وہ ڈپٹی اسپیکر کے لیے نامزد کرسکیں وہ تو ہمیشہ بولتے رہتے تھے کہ اقتدار والے منسٹریو کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ مگر ڈپٹی اسپیکر کے لیے ان کے پاس کوئی امیدوار نہیں ہم نے ثابت کردیا ہے کہ ہم اقتدار کے بھوکے نہیں ہیں اقتدار آنی جانی چیز ہے اصل عوام اور بلوچستان کے لوگوں کی خدمت ہے اور دو سال میں جو ہم نے خدمت کی ہے۔ وہ سب پر عیاں ہے ہماری خدمات آج مرکز اور صوبے میں نمایاں ہیں ٹھیک ہے جمہوریت میں اختلاف ہوتا ہے ہمارے بلوچ اور پٹھان میں ایک محاورہ ہے کہ وہ قبر نہیں ہے جس کے اندر ہلہ گلہ نہ ہو۔ کیونکہ جنت آسانی سے نہیں ملتی ہے جمہوریت کا ایک پراسس (Process) ہوتا ہے امید ہے کہ اس پراسس (Process) کو آگے چلنے دیں گے تو جمہوریت اس ملک میں ہوگی۔

میرباز محمد خان کھیتران جناب والا! میں عبدالقہار ودان کو اپنی طرف سے اور پی ڈی اے کے پارلیمانی گروپ کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور جناب کریم نوشیروانی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج انہوں نے جس جمہوری سلسلے کی تائید کی ہے کہ ہونا چاہیے۔

اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ وہ جمہوری سوچ رکھنے والے آدمی ہیں اور حکومت کو بھی چاہیے کہ آج کی جو ۱۸۔ نومبر کی لانگ مارچ ہے اس کا سلسلہ ہے اس بارے میں رکاوٹیں نہ کھڑی کرے۔ تاکہ بڑے اچھے اور احسن طریقے سے اور پرامن ماحول میں یہ جمہوری حق لے سکیں۔ اس پر میں ہاؤس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر) جناب والا! لانگ مارچ تو صرف ماؤ نے کیا تھا جو کہ دس ہزار میل طے کرکے پہنچا اور ستر ہزار آدمی کے بجائے باقی اس کے پاس صرف پچاس آدمی بچ گئے تھے۔ لانگ مارچ تو

ماؤنے کیا تھا۔

جناب اسپیکر جناب عبدالحمید خان اچکزئی۔

عبدالحمید خان اچکزئی (وزیر) ! جناب اسپیکر! میں اور میں اپنی پارلیمانی پارٹی کی طرف سے جناب قہار ودان کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں چونکہ وہ ہماری پارٹی کے آدمی تھے اس لیے میں ان سے اور زیادہ توقع رکھوں گا کہ وہ جس کام اور عہدے کے لیے چنے گئے ہیں وہ انتہائی قابلیت کے ساتھ انجام دیں گے۔ اور اس عہدہ کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ غیر جانبدار رویہ اپنائیں گے۔ اور اس اسمبلی کے کام کو بخوبی انجام دیں گے۔ میں ان کو اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں کہ اسمبلی کے جو مقرر معزز اراکین ہیں ان کا کسی پارٹی سے بھی تعلق ہے وہ بھی اس معاملے میں قہار ودان کے ساتھ تعاون کریں گے تاکہ وہ غیر جانبدارانہ طور پر کام سرانجام دے سکیں۔ میں ان کو اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے ایک دفعہ پھر مکمل تعاون کا یقین اور مبارک باد پیش کرتا ہوں (تحسین آفرین)

جناب اسپیکر ! مسٹر سعید احمد ھاشمی

مسٹر سعید احمد ھاشمی (وزیر) جناب والا میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے قہار ودان صاحب کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے اس نئے منصب کو بخیر خوبی انجام دیں گے اور ہماری جناب سے آئی جے آئی پارلیمانی پارٹی کی طرف سے ہمیشہ ان کے ساتھ مکمل تعاون ہو گا۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر) جناب اسپیکر میں جناب عبدالقہار ودان کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کا ڈپٹی اسپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں جناب عبدالقہار ودان ایک نوجوان پارلیمانی لیڈر ہے اس سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ اس منصب کو بخیر خوبی چلائیں گے اور ان کے ساتھ ہمارا تجربہ پچھلے دو سال میں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بطور ساتھی بڑا اچھا تجربہ رہا ہے اور انشاء اللہ ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ کو وہ بڑی اچھی طرح سے نبھائیں گے میں ایک بار پھر سب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس ھاؤس کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان کے لیے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ لیکن آج اس بات کا افسوس ہے کہ آج کی مبارک باد کی تقریب میں ہمارے اپوزیشن کے ساتھی موجود نہیں ہیں حالانکہ جمہوری روایات ہیں اور جمہوری روایات کو ہم نے نبھانا ہے اور ان کو بھی اپنانا چاہیے اس مبارک باد کے موقع پر وہ ہوتے اور سب سے زیادہ رونق ہوتی۔ شکریہ۔

جناب اسپیکر نواب محمد اسلم رئیسانی

نواب محمد اسلم رئیسانی(وزیر خزانہ) جناب اسپیکر! میں اپنی طرف سے اور پارٹی کی طرف سے جناب عبدالقہار ودان کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور جس طریقے سے ہمارے دیگر ساتھیوں نے بھی کہا ہے کہ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ منصف کا ہوتا ہے وہ کسی جانبداری کا ارتکاب کریں گے تو ہم اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے ہیں اور میں یہ صرف یہ کہوں گا کہ حزب اختلاف کے ساتھیوں کو بھی آج یہاں ہونا چاہیے تھا کیونکہ اگر کوئی وزیر یا مشیر حلف اٹھا تا وہ یہاں نہ ہوتے تو کچھ زیادہ افسوس نہ ہوتا اور ہم قطعاً" پروا نہ کرتے لیکن آج انہوں نے جمہوریت کی نفی کردی ہے وہ جتنا بھی اپنے آپ کو ڈیمو کریٹس سمجھتے ہیں اور جمہوریت کی بات کرتے ہیں جمہوری اداروں کی تقدس کی بات کرتے ہیں انہوں نے آج بالکل اور قطعی اس بات کی نفی کردی ہے۔ عبدالقہار ودان ایسا سمجھیں کہ اسپیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا ہے جب وہ کبھی صدارت کریں گے اور ہم ان سے یہ امید رکھیں گے کہ وہ بالکل غیر جانبدار رہے گے ہم بہت افسوس سے کہتے ہیں کہ حزب اختلاف واک آؤٹ کرگئے ہیں اگر آئندہ وہ کہیں گے کہ وہ ڈیمو کریٹ ہیں تو ہم اس کو قطعاً" تسلیم نہیں کریں گے۔ شکریہ۔ (تحسین آفرین)

جناب اسپیکر۔ محمد صالح بھوتانی صاحب

میر محمد صالح بھوتانی (وزیر) جناب اسپیکر میں عبدالقہار ودان کو بلا مقابلہ منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ جمالی صاحب کی قیادت اور ان کی فہم و فراست ہے کہ جس کی وجہ سے عبدالقہار بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں اور اپوزیشن ایسے مجبور ہوگئی ہے کہ وہ ڈپٹی اسپیکر کے لیے ایسا کوئی امیدوار بھی نہیں پیش کرسکی ہے یہ صرف عبدالقہار کی کامیابی نہیں ہے بلکہ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آج اس ھاؤس کا جمالی صاحب کے لیے اعتماد کا ووٹ ہے مجھے امید ہے قہار ودان صاحب اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔ شکریہ۔

جناب اسپیکر قائد ایوان صاحب۔

میر تاج محمد خان جمالی (قائد ایوان) جناب اسپیکر! جناب عبدالقہار ودان کا انتخاب بطور ڈپٹی اسپیکر ایک جمہوری عمل ہے میں جناب قہار ودان کو مبارک باد دیتا ہوں امید کرتا ہوں وہ جمہوری روایات کو قائم دائم رکھیں گے اور اپوزیشن سے بھی یہی امید رکھتا ہوں کہ وہ بھی

جمہوری روایات کو قائم ودائم رکھیں گے۔ شکریہ۔ (تحسین آفرین)

مسٹر عبدالقہار خان ودان بسم اللہ الرحمن الرحیم جناب اسپیکر صاحب اور معزز اراکین میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے تمام ساتھیوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے بلا مقابلہ منتخب کیا یہ میرے خیال میں ہم سب ساتھیوں کی جیت ہے جو انہوں نے ہمیں ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کے لیے منتخب کیا اور انشاء اللہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر ہم اسمبلی کو آئین کے مطابق چلائیں گے جب بھی اور جس وقت بھی ہمیں ضرورت پڑی اس وقت اس اسمبلی کو ہم قانون کے مطابق چلائیں گے میں ایک مرتبہ پھر اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میرا ساتھ دیا ۔(ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر اب اسمبلی کی کارروائی ۲۱ نومبر ۱۹۹۷ بوقت ساڑھے دس بجے صبح تک کے لیے ملتوی کی جاتی ہے۔

اسمبلی کا اجلاس سہ پہر تین بجکر پینتیس منٹ پر مورخہ ۲۱ نومبر کی صبح ساڑھے دس بجے (بروز شنبہ) تک کے لیے ملتوی ہو گیا۔